



رہبر معظم سے پولیس سمینار میں شریک پولیس افسروں اور اہلکاروں کی ملاقات - 26 / Apr / 2015

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح بروز (اتوار) پولیس کے عقیدتی سیاسی سربراہوں، اعلیٰ افسروں ، کمانڈروں اور اہلکاروں کے سمینار کے شرکاء سے ملاقات میں پولیس کو اسلامی جمہوریہ ایران کی سکیورٹی اور حاکمیت کا مظہر قرار دیا اور معاشرے و سماج میں انفرادی ، سماجی ، اخلاقی، روحی اور نفسیاتی امن و سلامتی کے قیام کو پولیس کی سب سے اہم ذمہ داریاں قرار دیتے ہوئے فرمایا: امن و سلامتی برقرار کرنے کے لئے پولیس کے لئے اقتدار ضروری ہے لیکن اس اقتدار کو عدل و انصاف، مروت اور مہربانی کے ہمراہ ہونا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے آغاز میں ماہ رجب کو درک کرنے پر مبارک باد پیش کی اور ماہ رجب و ماہ شعبان کو الہی اقدار کے تقرب ، خود سازی کے گرانقدر مواقع اور رمضان المبارک تک پہنچنے کا مقدمہ قرار دیا اور تمام لوگوں کو ان مہینوں کی برکات اور فیوضات سے بھر پور فائدہ اٹھانے کی سفارش کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے معاشرے میں امن و سلامتی اور سکیورٹی فراہم کرنے کے اقدامات کو پولیس کی اصلی اور اہم ذمہ داری قرار دیتے ہوئے فرمایا: امن و سلامتی کا معاملہ کوئی تبلیغاتی اور لسانی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ ایسا ہے جسے عوام کو محسوس کرنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے سکیورٹی کے مختلف میدانوں ، شاہراہوں ، سڑکوں ، شہروں ، سرحدوں اور سکیورٹی کے دوسرے مختلف شعبوں میں کسی محدود حد پر قانع نہ ہونے اور معاشرے و سماج کی نفسیاتی سکیورٹی کی فراہمی کو بہت ہی اہم کام قرار دیتے ہوئے فرمایا: معاشرے میں نفسیاتی بد امنی کا مقابلہ جیسے سڑکوں اور بوستانوں میں بچوں کی موجودگی کے سلسلے میں اہلخانہ کی تشویش ، کہ کہیں ان کے بچے منشیات کے جال میں گرفتار نہ ہو جائیں یا کہیں ان کے بچے غیر اخلاقی کاموں اور منکرات میں ملوث نہ ہو جائیں ، لہذا فیزیکی اور جسمانی سکیورٹی کی اہمیت سے نفسیاتی سکیورٹی کی فراہمی کی اہمیت کہیں زیادہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ثروت اور دولت میں مغرور اور سرمست بعض جوانوں اور سڑکوں پر بعض مہنگی اور گران قیمت گاڑیوں کو معاشرے میں نفسیاتی بد امنی پیدا کرنے کا ایک اور نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: پولیس کے پاس بد امنی پیدا کرنے والے مختلف امور کا مقابلہ کرنے کے لئے پروگرام اور منصوبہ ہونا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے معاشرے میں امن و سلامتی کے قیام کو پولیس کا مقتدارانہ عمل قرار دیتے ہوئے فرمایا: پولیس اسلامی جمہوریہ ایران کی حاکمیت اور سلامتی کا مظہر ہے لہذا اسے مقتدر ہونا چاہیے لیکن اقتدار کا مطلب ظلم کرنا اور بے لگام حرکت و رفتار نہیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: ہمیں امریکی و مغربی پولیس اور بالیوڈ ی پولیس جیسا اقتدار نہیں چاہیے کیونکہ اس قسم کے اقتدار سے نہ صرف امن قائم نہیں ہوگا بلکہ اس سے مزید بد امنی پھیلے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے سیاہ فام لوگوں کے ساتھ امریکی پولیس کی رفتار کو ظالمانہ اقتدار کا نمونہ



قراردیتے ہوئے فرمایا: امریکہ میں اس وقت صدر بھی سیاہ فام ہے لیکن اس کے باوجود امریکی پولیس کی سیاہ فام لوگوں کے ساتھ رفتار ظالمانہ اور نسل پرستی پر مبنی ہے اور امریکی پولیس سیاہ فام افراد کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بناتی ہے اور اس قسم کی رفتار مزید بد امنی پھیلنے کا باعث بنتی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی نظام کا پسندیدہ اقتدار، عدل و انصاف کے ہمراہ ٹھوس اقدام، مروت اور مہر و محبت پر مبنی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمن اور رحیم ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب عذاب علیم بھی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے قانون کی حکمرانی کو عوامی سطح اور پولیس کی اندرونی اور انتظامی سطح پر لازمی اور با اہمیت قرار دیتے ہوئے فرمایا: عوام کے ساتھ پولیس کے وسیع رابطے کے پیش نظر، پولیس اہلکاروں کا درست اور صحیح ہونا بہت ہی اہم اور ضروری ہے۔ کیونکہ ایک صحیح عمل کرنے والا پولیس اہلکار عوام کے سامنے اسلامی جمہوری نظام کی عزت کا باعث بن سکتا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے پولیس میں اخلاقی و اعتقادی اصولوں اور اسی طرح علم و علمی خلاقیت کی تقویت اور ارتقا پر تاکید کی اور دوسرے تمام اداروں کے حکام کو پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی سفارش کی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے دوسرے حصہ میں پولیس کی خدمات بالخصوص نوروں کے ایام میں پولیس کی کوششوں پر شکر یہ ادا کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف کے خطاب سے قبل اسلامی جمہوریہ ایران کی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل اشتری نے پولیس کی سرگرمیوں اور پروگراموں کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا: مہم جرائم کے کشف میں اضافہ، منشیات کے اسمگلروں کے خلاف کارروائی، سرحدوں کے کنٹرول اور حفاظت میں اضافہ، ٹریفک کے حوادث میں 7 فیصد کمی، ممتاز شخصیات کے ساتھ رابطہ، سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبہ میں پیشرفت، اسلامی و انقلابی اقدار کی پاسداری اور دفاع پر مبنی اقدامات کے سلسلے میں پولیس مشغول اور مصروف ہے۔

پولیس کے سربراہ نے بلند قدم اٹھانے، بسیجی فکر کی ترویج، جہادی مدیریت اور اسی طرح عوام اور تمام اداروں کے ساتھ ہمدلی اور ہم زبانی کو بغیر متدین اور انقلابی ادارے کے نہ ممکن قرار دیتے ہوئے کہا: ہم پولیس کے مقام کو اسلامی جمہوری نظام کی شان کے برابر پہنچانے کے سلسلے میں اپنی تمام صادقانہ اور مخلصانہ کوششوں کو کام میں لائیں گے۔